خیبر پختونخوا میں دارالعلوم دیوبند کے آخری چراغ
شیخ الحدیث حضرت مولانا مطلع الانوار کی رحلت

آہ! آسمان رُشد و ہدایت دارالعلوم دیوبند کے روشن ستارے، قدیم ترین فاضل، نمونہ اسلاف شیخ الحدیث مولانا مطلع الانوار بھی ۲۱ر نومبر کو بحرِ فنا میں ڈوب گئے۔ مرحوم دارالعلوم دیوبند میں شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ اور شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے اخص تلامذہ میں سے تھے، قیام پاکستان کے وقت دورہ حدیث میں تھے، لہٰذا پاکستان منتقل ہونے کے بجائے دیوبند میں دورۂ حدیث کو فوقیت دی، جسکی وجہ سے کئی حادثات کے شکار ہوئے، مگر بلند ہمتی اور دارالعلوم دیوبند سے لازوال عشق کی وجہ سے آخر تک وہیں مقیم رہے۔ یہاں تک کہ دورہ حدیث مکمل کیا، مرحوم اپنے کریمانہ اخلاق، کسرنفسی اور عجز وانکساری کی جیتی جاگتی تصویر تھے، زندگی کے آخری حصے تک ایک دورافتادہ علاقہ میں پڑھاتے رہے، قدیم علوم پر دسترس کیساتھ ساتھ فارسی، عربی، اردو اور پشتو شعروشاعری کا بھی پاکیزہ ذوق رکھتے تھے، اکابرین کی طرح بے نفسی، تواضع اور بے نیازی کا جیتا جاگتا عکس تھے۔ سو برس سے زائد عمر جیئے جس میں تقریباً ستر برس تک مسندِ حدیث سے وابستہ رہے، جنازے میں لاکھوں افراد کی شرکت، انکی عوام میں ہر دلعزیزی اور مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت ہے

داغ فراق صحبت شب کی جلی ہوئی — اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خموش ہے

حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جانؒ کی رحلت

جامعہ اشرفیہ کے سابق شیخ الحدیث وصدر مفتی اور جامعۃ الحمید کے بانی ومہتمم مولانا مفتی حمید اللہ جانؒ ۳۱ اکتوبر ۲۰۱۶ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی رہنما، جہادی تحریکوں اور قوتوں کے پشتیبان اور سرپرست رہے۔ شریعت بل، متحدہ شریعت محاذ، متحدہ دینی محاذ، ملی یکجہتی کونسل، دفاع پاکستان و افغانستان کونسل سمیت تمام قومی، ملی، مذہبی اور سیاسی تحریکوں میں پیش پیش رہے۔ تدریس وافتاء ان کا شعار تھا، فقہی بصیرت میں یکتا اور قدیم فقہی ذخیرہ پر مکمل عبور حاصل تھا۔ مرحوم صرف درس وتدریس ہی کے نہیں بلکہ تصوف وارشاد کے شہسوار تھے۔ سینکڑوں متعلقین ان کی خانقاہ سے وابستہ تھے۔ لاہور جیسے بڑے شہر میں نام پیدا کرنا اور شخصیت منوانا کوئی آسان کام نہیں مگر حضرت مفتی صاحب مرحوم اپنے علم، فقاہت اور روحانیت کی وجہ سے مرجع عام وخاص تھے۔ جنازہ والد ماجد حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے پڑھایا اور بعد میں مولانا مرحوم کے صاحبزادوں مولانا حبیب اللہ حقانی جامعہ اسلامیہ لکی مروت کے مہتمم اور مولانا عارف اللہ حقانی کی جامعۃ الحمید لاہور کے نگران کے طور پر دستار بندی کی گئی، واضح رہے کہ مولانا مرحوم، دارالعلوم حقانیہ کے ترجمان اور جمعیت کے پی کے کے صدر مولانا سید یوسف شاہ کے ماموں تھے۔ مرحوم کو اپنے مدرسہ جامعہ اسلامیہ لکی مروت میں سپرد خاک کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے پسماندگان کو صحیح جانشین بنائے۔